فوری ریلیز کے لیے: 2025/21/3 گورنر کیتھی ہوکل

گورنر ہوکل کی جانب سے تاریخی مقامات کے ریاستی اور قومی رجسٹرز کے لیے 20 نامزدگیوں کا اعلان

یہ نامزدگیاں پوری ریاست نیو یارک میں متنوع تاریخوں اور منفرد داستانوں کی نمائندگی کر رہی ہیں

ان مقامات میں نیو یارک شہر میں واقع مارکس گاروی پارک، کولمبیا ویل میں واقع آکٹاگون ہاؤس، بفلو میں واقع یہودی قبرستان اور راچسٹر میں واقع ڈیوینیٹی اسکول شامل ہیں

گورنر Kathy Hochul (کیتھی ہوکل) نے آج ریاست نیو یارک کے بورڈ برائے تاریخی تحفظ (Board for Historic Preservation) کی جانب سے 20 املاک اور اضلاع کو تاریخی مقامات کے ریاستی اور قومی رجسٹرز (State and National Registers of Historic Places) میں شامل کرنے کی سفارشات کا اعلان کیا۔ ان نامزدگیوں میں نیو یارک شہر میں واقع مارکس گاروی پارک، کولمبیا ویل میں واقع ایک آکٹاگون ہاؤس، بفلو میں واقع ایک یہودی قبرستان اور راچسٹر میں واقع کالگیٹ-راچسٹر کروزر ڈیوینیٹی اسکول (Colgate-Rochester Crozer Divinity School) شامل ہیں۔

"نیو یارک کے تاریخی مقامات ان جگہوں کی داستانیں سناتے ہیں جہاں لوگوں نے وہ پائیدار میراث تحریر کی جس سے ہم محبت کرتے ہیں،" **گورنر Hochul (ہوکل) نے کہا۔** "ان نامزدگیوں کے ساتھ، ہم اس میراث کی حفاظت کرنے اور انسانی کامیابیوں اور کارناموں کی ان حیرت انگیز یادگاروں کو اپنی آنے والی نسلوں کے لیے برقرار رکھنے کا عہد کرتے ہیں۔ ان سائٹس کی تاریخی اہمیت کو تسلیم کر کے ہم دراصل وہاں کی متنوع کمیونٹیز اور شاندار تاریخ کا احترام کرتے ہیں جو نیو یارک کو اتنا شاندار اور غیر معمولی بناتی ہیں۔"

ریاستی اور قومی رجسٹر کی فہرست سازی جائیداد مالکان کی املاک کے احیائے نو میں مدد دے سکتی ہے جس سے وہ مختلف عوامی تحفظاتی پروگراموں اور خدمات کے لیے اہل بن سکتے ہیں، مثلاً ریاست کی مماثل گرانٹس اور وفاق کے تاریخی احیائے نو ٹیکس کریڈٹس (historic rehabilitation tax credits) کے لیے۔

ریاست نیو یارک کا دفتر برائے پارکس، تفریح اور تحفظ تاریخ (Office of Parks, Recreation and Historic Preservation) کے قائم مقام کمشنر Randy Simons (رینڈی سائمنز) نے کہا، "نیو یارک میں ہم اپنی متنوع تاریخ کی اہمیت کو تسلیم کرنے اور اہم تاریخی مقامات کے سرکاری ریکارڈ کو وسعت دینے کے لیے مکمل پُرعزم ہیں۔ نامزدگیوں کی ہر سلیٹ کے ساتھ، ہم اپنے ماضی کے بارے میں اپنی معلومات میں اضافہ بھی کرتے ہیں اور ان مقامات کو مستقبل کے لیے محفوظ رکھنے والے وسائل تک رسائی کو یقینی بنانے میں بھی مدد کرتے ہیں۔ جب جائیدادوں کا اندراج تاریخی مقامات کے ریاستی اور قومی رجسٹرز میں کیا جاتا ہے تو وہ عوامی تحفظ کے مختلف پروگراموں اور مراعات کے لیے اہل بن جاتے ہیں، مثلاً ریاست کی مماثل گرانٹس اور وفاق کے تاریخی احیائے نو ٹیکس کریڈٹس کے لیے۔ ہمارا مستقبل یقیناً حقدار ہے کہ ہم اپنے ماضی میں ایک مضبوط سرمایہ کاری کریں، اور ہمیں اس کام کو آگے بڑھانے پر فخر ہے۔"

ریاست نیو یارک کا دفتر برائے پارکس، تفریح اور تحفظ تاریخ کے ڈپٹی کمشنر برائے تاریخی تحفظ Daniel Mackay (ڈینیئل میکے) نے کہا، "ڈویژن برائے تحفظ تاریخ میں، ہم مکمل تاریخوں پر تحقیق کر کے انہیں

دستاویزی شکل دینے، تاریخی مقامات کے ریاستی اور قومی رجسٹروں کو مزید وسعت دینے، اور کمیونٹیز کو ان وسائل سے منسلک کرنے کے لیے پُرعزم ہیں جن کی انہیں ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے ان منفرد اثاثوں کی حفاظت بھی کر سکیں اور انکی تشہیر بھی کر سکیں۔ رجسٹروں میں اندراج کرنے کی کاروائی جائیداد مالکان کو ان وسائل سے منسلک کرنے کی جانب پہلا قدم ہے جو اس مشترکہ تاریخ کو محفوظ رکھنے میں ان کی مدد کریں گے۔"

سنہ 2018-2024 تک احیائے نو کے لئے 7.17$ بلین کی مجموعی لاگت کے ساتھ، ریاست نیو یارک تاریخی ٹیکس کریڈٹس کے استعمال میں پورے ملک میں مسلسل سب سے اگے ہے۔ سال 2009 سے، تاریخی ٹیکس کریڈٹ پروگرام نے ریاست نیو یارک میں منصوبوں کے اخراجات میں 16.4$ بلین سے زیادہ کی حوصلہ افزائی کی ہے، جس کے نتیجے میں اہم سرمایہ کاری اور نئی ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق، 2018-2022 کے درمیان ریاست نیو یارک میں ان کریڈٹس سے 72,918 ملازمتیں وجود میں آئیں اور مقامی، ریاستی اور وفاقی ٹیکسوں کی مد میں 1.47$ بلین سے زیادہ حاصل ہوئے۔

ریاستی اور قومی رجسٹر عمارتوں، ڈھانچوں، اضلاع، مناظر، اشیاء اور نیو یارک ریاست اور قوم کی تاریخ، فنِ تعمیر، آثارِ قدیمہ اور ثقافت میں اہم مقامات کی سرکاری فہرست ہیں۔ پوری ریاست میں 128,000 سے زیادہ تاریخی جائیدادیں ہیں جن کا اندراج تاریخی مقامات کے قومی رجسٹر میں انفرادی طور پر یا تاریخی اضلاع کے اجزاء کے طور پر کیا جا چکا ہے۔ پوری ریاست کے جائیداد مالکان، میونسپلٹیوں، اور کمیونٹی کی تنظیموں نے ان نامزدگیوں کی حمایت کی۔

کمشنر کی جانب سے سفارشات منظور کیے جانے کے بعد جو ریاستی افسر برائے تحفظ تاریخ (Historic Preservation Officer) کے طور پر کام کرتے ہیں، ان جائیدادوں کا اندراج پہلے ریاست نیو یارک کے رجسٹر برائے تاریخی مقامات (New York State Register of Historic Places) میں کیا جاتا ہے اور پھر انہیں تاریخی مقامات کے قومی رجسٹر (National Register of Historic Places) میں نامزد کیا جاتا ہے جہاں نیشنل پارک سروس (National Park Service) انکا جائزہ لیتی ہے اور، منظوری کے بعد، قومی رجسٹر میں انکا اندراج کر لیا جاتا ہے۔ مزید معلومات، نامزدگیوں کی تصاویر کے ساتھ، پارکس، تفریح اور تاریخی تحفظ کا دفتر کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

نیو یارک سٹی

سینٹ ایڈورڈ شہید کا چرچ (Church of St. Edward the Martyr) نیو یارک کاؤنٹی – سینٹ ایڈورڈ شہید کا چرچ مذہبی عمارتوں کا ایک کمپلیکس ہے جس میں 1887 کا چرچ (1902 اور 1903 میں کیے گئے اضافوں کے ساتھ)، ایک پیرش ہاؤس اور ریکٹری (جو 1902 کی قطار والی عمارت میں واقع ہے) اور 1961 کا ایک کمیونٹی سینٹر شامل ہیں۔ یہ چرچ مشرقی ہارلم اور نیو یارک سٹی میں قدیم گوتھک طرز کے مذہبی فن تعمیر کے احیاء نو کی ایک اچھی مثال ہے اور ہارلم میں اینگلو-کیتھولک آرکیٹیکچرل پروگرام کی سب سے ابتدائی نمائندگی کی بھی ایک مثال ہے جسے بعض ایپی اسکوپل انجمنوں نے اختیار کیا تھا۔ یہ چرچ 1880 کی دہائی کے دوران ہارلم کی تیز رفتار ترقی کے ساتھ ہم آہنگی میں قائم ہوا تھا اور اس کی مالی اعانت مین ہٹن کے ممتاز ایپی اسکوپیلینز John Jacob Astor (جان جیکب ایسٹور) اور"Commodore” Elbridge T. Gerry“ ("کموڈور" ایلبرج ٹی گیری) نے کی تھی۔ کانگرگیشن کی تیز رفتار ترقی اور فراخدلانہ فنڈنگ سے اس چرچ کو Charles Lamb (چارلس لیمب) کی نگرانی میں، جن کا اسٹوڈیو اس دور کی ڈیکوریشن فرموں میں سب سے نمایاں حیثیت کا حامل تھا، J. & R. Lamb کے ڈیزائن کردہ اور گوتھک انداز میں تعمیر کردہ عظیم الشان ریئر ڈوز اور لکڑی کے شاندار آرائشی کاموں کے ساتھ اینگلو-کیتھولک طریقہ عبادت کو مکمل طور پر قبول کرنے کی استعداد مل گئی تھی۔ اس چرچ کا مفرد اور ڈھلواں گیبل والا اگواڑا، رنگین شیشے کے ٹکڑوں سے بنی ہوئی اسکی کھڑکیاں، اور اس کا مرکزی دروازہ سب ایک سادہ لیکن احتیاط سے تعمیر کردہ قدیم گوتھک احیائے نو والے طرز پر بنائی گئی مذہبی عمارت کی عکاسی کرتے ہیں۔

کورسی ہاؤسز (Corsi Houses)، نیویارک کاؤنٹی – کورسی ہاؤسز مشرقی ہارلم میں سنہ 1973 میں تعمیر کردہ ایک عوامی رہائشی کمپلیکس ہے اور 20 ویں صدی کے وسط میں حکومت کی مالی اعانت کے ذریعے چلنے والے سینئر ہاؤسنگ کمپلیکسز کے گروپ میں سے ایک ہے، جسے نیو یارک سٹی کی ہاؤسنگ اتھارٹی (New York City Housing Authority, NYCHA) نے تیار کیا تھا۔ یہ 1956 کے ہاؤسنگ ایکٹ (Housing Act) کے تحت

خاص طور پر بزرگ شہریوں کے لیے بنائے گئے اپارٹمنٹس کی تعمیر کے لیے وفاقی حسب استطاعت رہائشی پروگراموں کی توسیع کی نمائندگی کرتا ہے اور بعد میں اسکی توسیع 1961 اور 1965 کے ہاؤسنگ ایکٹس کے تحت کی گئی تھی۔ کورسی ہاؤسز لا گارڈیا میموریل ہاؤس (LaGuardia Memorial House) نامی ایک مقامی سیٹلمنٹ ہاؤس کے تعاون سے تعمیر کی جانے والی عوامی رہائشی تعمیرات کے چھوٹے سیٹ میں سے ایک عمارت ہے، اور یہ سنہ 1898 سے اس محلے کی خدمت کر رہی ہے۔ لا گارڈیا میموریل ہاؤس نے کورسی ہاؤسز کی شروعات کی تھی اور کمیونٹی کی براہ راست شمولیت کو یقینی بناتے ہوئے اسکی تعمیر ایسی اراضی پر کی گئی تھی جو پہلے سیٹلمنٹ ہاؤس کے زیر ملکیت تھی، اور یہ اردگرد واقع محلے میں اسے ضم کرنے کی کاوش کا ایک جزو تھا۔ یہ منصوبہ 1961 میں شروع کیا گیا تھا، لیکن متعدد رکاوٹوں (بشمول فنانسنگ اور ڈیزائن کی منظوری کی مشکلات) کی وجہ سے اسکے افتتاح میں 1973 تک تاخیر ہو گئی تھی۔ اگرچہ کورسی ہاؤسز نے ایسٹ ہارلم میں بزرگ شہریوں کی حسب استطاعت رہائش گاہوں کو کمیونٹی سپورٹ پروگراموں کے ساتھ منسلک کرنے والے اپنے مقصد کی تکمیل مسلسل جاری رکھی ہوئی ہے، لیکن تعمیر کی تکمیل کے لیے اس طویل جدوجہد سے وہ تناؤ واضح ہو رہا ہے جو نیک نیت پروگراموں، کمیونٹی کی خواہشات، سیاست، اور معاشی حقائق کے مابین موجود ہے۔

مارکس گاروی پارک (Marcus Garvey Park)، نیو یارک کاؤنٹی - تقریباً 200 سالوں سے 20 ایکڑ پر محیط یہ عوامی باغ، جسے اب مارکس گاروی پارک کہا جاتا ہے، ہارلم کے رہائشیوں کے لیے سکون و راحت اور ثقافتی اظہار کا ایک مقام بنا رہا ہے۔ یہ مینہٹن کے قدیم ترین باغات میں سے ایک ہے اور سنٹرل پارک (Central Park) سے بھی بیس سال پرانا ہے۔ مینہیٹن کے اس حصے میں باغات کی نسبتاً کمی نے اس پارک کی اہمیت مزید بڑھا دی ہے اور اسے ایسا کمیونٹی وسیلہ بنا دیا ہے جس کی قدر کرنا اور خیال رکھنا ضروری ہے، جیسا کہ مقامی گروپ کئی دہائیوں سے کرتے چلے آ رہے ہیں۔ ورکس پروگریس ایڈمنسٹریشن (Works Progress Administration) کے ملازم مزدوروں نے، جو پارکس کمشنر Robert Moses (رابرٹ موزیز) کے تحت کام کرتے تھے، Aymar Embury II اور Gilmore Clarke کے ڈیزائن کردہ مارکس گاروی پارک میں 1930 کی دہائی کی زمینی تزئین و آرائش کافی حد تک برقرار رکھی تھی۔ ان کے منصوبے کی سب سے نمایاں خصوصیت ٹیلے کے اوپر بنائی گئی ایک وسیع چھت ہے جسے ایکروپولیس (Acropolis) کے نام سے جانا جاتا ہے، اور وہ اب بھی پوری طرح قائم ہے۔ اس دور میں پارک کی تجدید نو اور بحالی ایک جمالیاتی تبدیلی سے زیادہ کچھ اور بھی تھی۔ اس کام میں ایسے آلات اور سہولیات متعارف کروائی گئیں جو بچوں کے کھیل کود کی زیادہ معاونت کرتی ہیں، جو عوام کی تفریح میں بدلتے ہوئے رجحانات کی عکاسی کرتی ہیں۔ یہ پارک زمینی اور ثقافتی مقامات کے اتصال پر واقع ہے – یعنی افریقی امریکی مرکزی ہارلم اور ہسپانوی مشرقی ہارلم کو ایک دوسرے سے علیحدہ نمایاں کرنے والی تاریخی لکیر پر۔ اس حقیقت نے یہاں منعقد ہونے والی تقریبات کو ایک گہری علامتی پہچان دی، خاص طور سے 1969 کے ہارلم کلچرل فیسٹیول (Harlem Cultural Festival) کو۔ موسیقی کا یہ کثیر الانواع اور کثیر النسل میلہ نہ صرف ہارلم کی ثقافتی پہچان کا جشن منانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا بلکہ شہری حقوق، سماجی انصاف اور سیاہ فام شناخت جیسے قومی مسائل کو بھی براہ راست اجاگر کرتا تھا۔ 1970 کا تفریحی مرکز اور ایمفی تھیٹر کمپلیکس اور 1971 کا پول یہاں کی کمیونٹی کی اس جدوجہد کی عکاسی کرتے ہیں جو اپنے محلے میں زیادہ تفریحی سہولیات لانے کے لئے انہوں نے کی۔ 1973 میں اس پارک کا نام بدل کر آنجہانی سیاہ فام قوم پرست رہنما Marcus Garvey (مارکس گاروی) کے نام پر رکھ دیا گیا، جس سے ہارلم کے سیاہ فام ورثے پر فخر کا اظہار بھی ہوا اور سیاہ فام کمیونٹی میں اس پارک کی اہمیت بھی تسلیم کی گئی۔ *مارکس گاروی پارک نیشنل رجسٹر کی نامزدگی کی معاونت جزوی طور پر نیشنل پارک سروس، محکمہ داخلہ (National Park Service, Department of the Interior) کے زیر انتظام چلنے والے تحفظ تاریخ فنڈ (Historic Preservation Fund) کی جانب سے کم نمائندگی والی کمیونٹیز (Underrepresented Communities) کی گرانٹ کے ذریعے کی گئی۔*

مورس پارک سینئر سٹیزنز ہوم (Morris Park Senior Citizens Home) ، نیویارک کاؤنٹی – 1963 میں تعمیر کردہ مورس پارک سینئر سٹیزنز ہوم کسی چرچ کے زیر قیادت تیار کردہ بزرگ شہریوں کی رہائش گاہ کے منصوبے کی شاندار مثال ہے اور کمیونٹی فیسلٹیز ایڈمنسٹریشن (Community Facilities Administration) کے براہ راست قرض پروگرام کے تحت تعمیر کی گئی ہے، جو امریکی ہاؤسنگ اینڈ ہوم فنانس ایجنسی (US Housing and Home Finance Agency) کا ایک جزو ہے۔ اس پروگرام میں خاص طور سے عمر رسیدہ افراد کے لیے کم مارکیٹ ریٹ پر رہائش گاہوں کو ہدف بنایا گیا تھا؛ اس میں عقیدے کی بنیاد پر قائم کمیونٹیز کو ان تعمیرات کی قیادت کرنے کی اجازت بھی دی گئی تھی۔ گرجا گھر ایک طویل عرصے سے سماجی خدمات فراہم کرتے رہے

ہیں، تاہم 1950 اور 1960 کی دہائیوں میں شہری حقوق کی تحریک کے جواب میں مذہبی تنظیموں نے، خاص طور سے شہری سیاہ فام گرجا گھروں نے، یہ بات محسوس کرتے ہوئے کہ شہر کے سماجی و سیاسی منظر نامے پر اثر انداز ہونا ان کی ذمہ داری ہے رہائش گاہوں کی تعمیر و ترقی کے امور انجام دیے۔ ابیسینین بیپٹسٹ چرچ (Abyssinian Baptist Church) نے جو نیو یارک شہر کے سب سے بڑے سیاہ فام گرجا گھروں میں سے ایک ہے، اپنی کمیونٹی میں شہریوں کے لیے رہائش گاہیں تیار کرنے کے موقع کا خیرمقدم کیا تھا۔ مشہور پادریوں ایڈم کلیٹن پاول جونیئر (Adam Clayton Powell Jr) اور اوبیریا ڈی ڈیمپسی (Oberia D. Dempsey) نے ان تعمیرات کی قیادت کے لیے مورس پارک سینئر سٹیزنز ہاؤسنگ کونسل (Morris Park Senior Citizens Housing Council) قائم کی تھی۔ ان شراکت داروں نے یہ منصوبہ نیو یارک سٹی کی ہاؤسنگ اتھارٹی (New York City Housing Authority, NYCHA) کے اس خیال کے جواب میں شروع کیا تھا کہ عوامی رہائش گاہوں کی کمی ہے، جن پر منقولہ جائدادوں اور براؤن سٹونز کو مسمار کر کے خاندانوں کو گھروں سے بے دخل کرنے اور ان کی جگہ بلند و بالا ٹاورز اور سپر بلاکس کی تعمیر کا الزام لگایا گیا تھا۔ مورس پارک سینئر سٹیزنز ہوم نے ہارلم میں بزرگ شہریوں کے لیے ستانوے ہاؤسنگ یونٹس فراہم کیے، جن میں سے زیادہ تر افراد سیاہ فام تھے۔

اسٹیویسنٹ گارڈنز ون (Stuyvesant Gardens I)، کنگز کاؤنٹی - Stuyvesant Gardens I بروکلین کے بیڈفورڈ-اسٹیویسنٹ نامی محلے میں، جو 1900 کی دہائی کے اوائل میں نیو یارک شہر کی سب سے بڑی سیاہ فام کمیونٹیز میں سے ایک تھی، عوامی رہائش گاہوں کا ایک کمپلیکس ہے۔ بہت سے رہائشی سابقہ قطار گھروں میں رہتے تھے اور – نسل کی بنیاد پر قائم ریڈ لائننگ کے طریقوں کے باوجود – اس محلے میں گھروں کی ملکیت کی شرح کافی بلند تھی۔ تاہم، کئی دہائیوں تک جاری رہنے والے سرمایہ کاری کے فقدان کی وجہ سے یہ تاثر مسلسل بڑھ رہا تھا کہ بیڈفورڈ-اسٹیویسنٹ ایک ایسا علاقہ بن گیا ہے جسے مدد کی ضرورت ہے۔ 1960 کی دہائی کے درمیانی عرصے میں اس محلے کے کمیونٹی گروپس کے نیٹ ورک نے شہر کی اس تجویز کے خلاف ایک مربوط مہم چلائی تھی کہ اس علاقے کو تعمیرات منہدم کر کے صاف کیا جائے۔ Stuyvesant Gardens I بیڈفورڈ-اسٹوئیسنٹ کی کمیونٹی اور مقامی حکومت کے افسران کے درمیان برسوں کے مکالمے کی تکمیل کے بعد وجود میں آیا۔ E.N. Turano کی ڈیزائن کردہ اور نیو یارک سٹی کی ہاؤسنگ اتھارٹی (NYCHA) کے لیے 1972 میں مکمل کردہ یہ تعمیر ماڈل سٹیز (Model Cities) پروگرام کے تحت تیار کیے گئے عوامی رہائشی کمپلیکس کی ایک اچھی مثال ہے — جو شہری محلوں کی زمینی حالت بہتر بنانے والا ایک حکومتی اقدام ہے جس نے منصوبہ بندی کے عمل میں کمیونٹی کو زیادہ سے زیادہ شامل کیا اور وہاں کے موجودہ رہائشیوں کو انکے گھروں سے بے دخل کرنے کی کاروائی کم سے کم کی۔ Stuyvesant Gardens I کا ڈیزائن بنانے میں کمیونٹی کی خواہشات کا بعض عمدہ طریقوں سے خیال رکھا گیا: اس میں ایک "ویسٹ پاکٹ" سائٹ پلان ہے، جو دو شہری بلاکس کے حصوں پر پھیلا ہوا ہے؛ اسکی بلندی کم یعنی صرف چار منزلیں ہیں، اور یہ تعمیر ملحقہ قطار والے مکانات کے پیمانے سے کافی قریبی مماثلت رکھتی ہے۔ اسکے کم بلندی والے ڈیزائن کا مقصد ٹاور-ان-دی-پارک ماڈل پر کی جانی وال تنقیدوں کا تدارک کرنا تھا جو جنگ کے بعد نیو یارک سٹی میں عوامی رہائش گاہوں کی تعمیر میں ہر جگہ نظر آتا تھا۔

<u>لانگ آئیلینڈ</u>

لین بروک پبلک لائبریری (Lynbrook Public Library)، نساؤ کاؤنٹی – لین بروک گاؤں میں 1929 میں تعمیر کردہ لین بروک پبلک لائبریری بیسویں صدی کے اوائل کے ادارہ جاتی فن تعمیر کی ایک عمدہ مثال ہے جس میں پبلک لائبریری تحریک (Public Library Movement) کے نظریات کی واضح عکاسی نظر آتی ہے۔ یہ لائبریری Ecole des Beaux-Arts کے گریجویٹ اور تھیٹر ڈیزائن میں اپنے کام کے لیے مشہور و معروف معمار Hugh Tallant (ہیو ٹالانٹ) نے ڈیزائن کی تھی، اور اس کے ہم آہنگ ڈیزائن، یادگاری اپچ، اور کلاسیکی تفصیلات میں نیو کلاسیکل احیاء کا انداز واضح جھلکتا ہے، جس میں Pallas Athena (پالاس ایتھینا) نامی حکمت اور جنگ کی دیوی کی کندہ کاری سے بنائی ہوئی تصاویر بھی شامل ہیں۔ Tallant (ٹالانٹ)، جنھوں نے Henry B. Herts (ہنری بی ہرٹس) کے ساتھ شراکت داری میں نیو ایمسٹرڈیم تھیٹر (New Amsterdam Theatre) اور لائسیم تھیٹر (Lyceum Theatre) جیسے بڑے پروجیکٹس ڈیزائن کیے تھے، انہوں نے اپنے عظیم الشان، آرائشی فن تعمیر والے ڈیزائن کا تجربہ اس لائبریری میں بھی استعمال کیا۔ اس عمارت کے ڈیزائن میں ایک عمومی داخلی دروازہ، بڑی کھڑکیاں اور مطالعے کا ایک روشن اور وسیع کمرہ شامل ہے، جن سے کمیونٹی کے لیے ایک عمدہ تعلیمی اور ثقافتی وسیلے کے طور پر اس کا کردار نمایاں نظر آتا ہے۔

مڈ ہڈسن

چارلس ڈی اینڈ الزبتھ لینٹری ہاؤس (Charles D. & Elizabeth Lantry House)، السٹر کاؤنٹی – کنگسٹن شہر میں واقع چارلس ڈی اینڈ الزبتھ لینٹری ہاؤس ملکہ این (Queen Anne) سٹائل کی ایک بہترین مثال ہے۔ تقریباً 1894 میں تعمیر کردہ اس مستطیل، ڈھائی منزلہ لکڑی کے فریم والی اس عمارت میں غیر متناسب تکونوں، پھیلی ہوئی شہ نشینیں، اینٹ اور دھات سے ڈھکی متفرق دیواریں بنائی گئی ہیں اور لکڑی کا آرائشی کام کیا گیا ہے۔ لینٹری ہاؤس کے تاریخی اندرونی حصے میں فرش کے اصل منصوبے کی جھلک نمایاں نظر آتی ہے جس میں پھولدار وسطی ستون والی اصیل لکڑی کی سیڑھی، تاریخی کھڑکیاں اور لکڑی کا آرائشی کام موجود ہے۔ چارلس ڈی Charles D (چارلس ڈی) اور Elizabeth Lantry (الزبتھ لینٹری) جو اس کے اصل مالکان تھے، انہوں نے محلے کی اس تاریخی حیثیت کی عکاسی کرتے ہوئے کہ وہاں کے گھر متوسط طبقے کی ملکیت تھے اسکا طرز تعمیر ایسا رکھا جس میں وہاں کی اس سماجی حیثیت کا اظہار ہوتا ہو۔

Home for the Aged in Ulster County، السٹر کاؤنٹی – The Home for the Aged in Ulster County نامی عمارت کنگسٹن شہر اور پوری کاؤنٹی میں بزرگ شہریوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے لیے محفوظ، آرام دہ رہائش گاہوں کی مسلسل بڑھتی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے 1929 میں تعمیر کی گئی تھی۔ یہ عمارت نوآبادیاتی احیائے نو والے فن تعمیر کی ایک عمدہ مثال ہے – جسے مقامی معمار George E. Lowe (جارج ای لوئے) نے ڈیزائن کیا تھا – اور یہ اپنے ہم آہنگ تناسب والے ڈیزائن، یونانی طرزکے داخلی دروازے، اور پتھر کی کندہ کاری والی سجاوٹ کے لیے جانی پہچانی ہے۔ اپنے زیادہ تر استعمال کے دوران یہ تعمیر اپنی استعداد پر قائم رہی – اس میں ایسی انتہائی ضروری رہائش گاہیں تھیں جن کی معاونت سٹی یا ریاست سے براہ راست مالی امداد لیے بغیر خیراتی عطیات کے ذریعے کی جاتی تھی۔ یہ عمارت 1974 تک اپنی اس استعداد پر تک کام کرتی رہی جب اسے ایک نئے مالک نے خرید کر اس میں بغیر منافع کام کرنے والی تنظیم کے طور پر کام کرنا شروع کیا۔

روسا ہاؤس (Roosa House)، السٹر کاؤنٹی - ماربل ٹاؤن ٹاؤن کے ہائی فالز نامی قصبے میں واقع روسا ہاؤس کی تاریخ تقریباً سنہ 1790 تک جا ملتی ہے۔ اس کی اولین مالک Andries Roosa (اینڈریز روسا) تھیں جو اس خطے کے بانی ڈچ آباد کاروں میں سےAldert Heymans Roosa (ایلڈرٹ ہیمنز روسا) کی اولاد میں سے تھیں۔ یہ گھر 1700 کی دہائی کے آخر میں ڈچ نوآبادیاتی طرز تعمیر کی پتھر سے بنی رہائش گاہ کی ایک شاندار مثال ہے اور اس میں دریائے ہڈسن کی وادی کے ابتدائی ترقیاتی دور کے تعمیراتی مواد اور تعمیراتی طریقوں کی عکاسی ہوتی ہے۔ اس گھر میں سنہ 1810 اور اور اسکے بعد تک اضافے ہوتے رہے ہیں، تاہم اس کا مرکزی بلاک ماربل ٹاؤن میں 1700 کی دہائی کے اواخر کے پتھروں سے بنے فن تعمیر کی نادر اور بہت اچھی طرح سے محفوظ کردہ ایک مثال ہے۔

دارالحکومتی علاقہ

ہلزڈیل ہیملیٹ (Hillsdale Hamlet) کے تاریخی ضلع کی حدود میں توسیع، کولمبیا کاؤنٹی - اصل میں 2010 میں اندراج شدہ ہلزڈیل ہیملیٹ کے تاریخی ضلع میں ہلزڈیل قصبے کی تاریخی، تجارتی اور رہائشی عمارتیں شامل ہیں جن کی تاریخ تقریباً سنہ 1790 سے سنہ 1945 تک محیط ہے۔ حدود کی اس توسیع کے ذریعے ہلزڈیل ہائی ہاؤس (Hillsdale High House) اس تاریخی ضلع میں شامل کیا گیا ہے جسے پہلے غلطی سے اصل حدود سے باہر رکھا گیا تھا۔ کرافٹسمین بنگلے کی طرز والا یہ مکان 1933 میں مقامی معمار Roy Van Deusen (رائے وان ڈیوسن) نے بنایا تھا اور اسے بند ہونے والے قریبی ہلزڈیل ہائی اسکول (Hillsdale High School) سے بچنے والے مواد سے تعمیر کیا گیا تھا۔

سمتھ آکٹاگون ہاؤس (Smith Octagon House)، کولمبیا کاؤنٹی - سمتھ آکٹگن ہاؤس (Smith Octagon House) کی تعمیر تقریباً 1860 میں ہوئی تھی اور یہ کولمبیا ویل گاؤں میں آکٹگن ہاؤس طرز تعمیر کی ایک نادر اور اولین مثال ہے جسے فرینولاجسٹ اور مصلح Orson S. Fowler (اورسن ایس فولر) نے فروغ دیا تھا۔ یہ گھر Fowler (فولر) کی 1849 کی کتاب *A Home for All: or, A New, Cheap, Convenient, and Superior Mode of Building* میں بیان کردہ تعمیراتی طریقوں اور طرز تعمیر کی عکاسی کرتا ہے۔ Fowler (فولر) کی کتاب میں بیان کردہ کچھ وہ ڈیزائن جو سمتھ آکٹاگون ہاؤس میں شامل کیے گئے تھے ان میں کافی قدرتی روشنی اور دریچوں کی ہم آہنگ ترتیب اور ایک چھوٹی گول چھت شامل کی گئی تھی۔ اس گھر کے مجموعی منصوبے

میں کمروں کے کونے کم کرنا، ہوا کی گردش کے انداز کو وسعت دینا، اور اندرونی یا بیرونی سجاوٹ اور تزئین کو محدود کرنا تھا۔ اصل Smith (سمتھ) خاندان جنھوں نے یہ گھر بنوایا اور سنہ 1920 تک اس میں مقیم رہے، وہ الف سعادت کے قائل تھے اور روحانی (Spiritualist) تحریک میں پُرجوش طور پر شریک ہوتے تھے۔

سینٹ جارجز لاج نمبر 6 (St. George's Lodge No 6)، میسونک معبد اور کلب، سکینیکٹیڈی کاؤنٹی – سکینیکٹیڈی میں سب سے زیادہ عرصے تک مسلسل کام کرنے والی قدیم میسونک تنظیم یعنی سینٹ جارجز لاج نمبر 6، میسونک معبد اور کلب کی ابتداء 1700 کی دہائی سے جا ملتی ہے اور یہ 1900 کی دہائی کے دوران اس شہر کا سب سے بڑا اور نمایاں ترین میسونک آرڈر تھا۔ میسونک لاج اور کلب سنہ 1919 سے 302 State Street پر تب تک قائم رہا جب تک میسونک ایسوسی ایشن (Masonic Association) نے 1992 میں یہ عمارت فروخت کی، اور یہ میسونک آرڈرز اور روایات کے لیے کافی اہم تبدیلیوں کا دور تھا۔ اس معبد اور "میسونک کلب" میں ایک درجن سے زیادہ دیگر میسونک تنظیموں کے باقاعدہ اجلاسوں کی میزبانی کی گئی، جس سے یہ عمارت میسونک آرڈرز اور روایات کی مکمل رینج کا اہم ترین علاقائی مرکز بن گئی تھی۔ یہ عمارت ایک نفیس اور عمدہ طرز تعمیر سے ڈیزائن کردہ میسونک معبد اور لاج کی قسم کی ایک بہترین مثال ہے۔ 1919 میں 302 State Street کی وسیع تر تزئین و آرائش کے بعد یہ ڈرامائی تناسب اور تفصیل کے مقصد سے تیار کردہ میسونک لاج میں تبدیل ہو گئی تھی۔ اس عمارت میں سالمیت کی بہترین اور متعدد خصوصیات کو برقرار رکھا گیا ہے جن سے یہ فری میسنری (Freemasonry) کی روایات اور تاریخ سے مضبوطی کے ساتھ منسلک ہوتی ہے۔ مزید برآں، اوپر کی منزل پر بنائے گئے لاج روم کا ڈیزائن میسونک لاج کی روایتی تصویر کشی اور نقش نگاری کی عکاسی کرتا ہے۔

<u>مغربی نیو یارک</u>

احواس ایچیم قبرستان (Ahavas Achim Cemetery)، ایری کاؤنٹی – احواس ایچیم ایک چھوٹا سا اجتماعی قبرستان ہے جو ابتدا میں سنہ 1917 میں قائم کیا گیا تھا، اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس نے اپنی کثیر القومی رکنیت والی ضروریات پوری کرنے والی حیثیت اختیار کر لی تھی۔ اس کی ابتدائی قبریں مشرقی اور وسطی یورپ کے ان یہودیوں کی یادگار ہیں جنھوں 1890 کی دہائی سے لے کر 1920 کی دہائی تک بفلو میں ہجرت کی اور اپنے آباؤ اجداد اور یورپی ورثے کی یاد میں بہت بڑی اور آرائشی یادگاریں بنوانے کا انتخاب کیا۔ یہ یادگاریں یورپ میں سیاسی اور سماجی جبر کے برعکس امریکہ متحدہ میں اس کمیونٹی کی معاشی کامیابیوں کی بھی عکاسی کرتی ہیں۔ ان معاشی کامیابوں کو قبرستان کے شاندار گیٹ وے اور چیپل مزید نمیاں کرتے ہیں اور یہ دونوں مصری احیاء نو کے انداز میں ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ اصل قومیت اور رسوم و رواج کے باہم امتزاج کے ذریعے یہودی عبادت گاہوں کی بتدریج زیادہ متمول علاقوں میں منتقلی اور اجتماعات میں مسلسل اضافے کے ساتھ، احواس اچیم قبرستان اس جماعت سے وابستہ سب سے قدیم، مسلسل قائم، اور مسلسل استعمال کیے جانے والے ایک وسیلے کی عکاسی کرتا ہے۔ چونکہ سابقہ یہودی عبادت گاہوں کی عمارتوں کو یا تو گرا دیا گیا تھا یا گرجا گھروں میں تبدیل کر دیا گیا تھا، چنانچہ صرف قبرستان ہی باقی رہ گیا برقرار ہے جو ایک صدی سے زیادہ عرصے سے بفلو میں رہنے والے یہودیوں کی آخری آرام گاہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس کا مسلسل استعمال اس جماعت کے آباؤ اجداد کے ساتھ اسکا ایک ٹھوس تعلق پیدا کرتا ہے اور امریکہ میں امیگریشن کے حرکیاتی امور کی عکاسی بھی کرتا ہے۔

کیٹاراؤگس کاؤنٹی میموریل اینڈ ہسٹریکل بلڈنگ (Cattaraugus County Memorial and Historical Building)، کیٹراؤگس کاؤنٹی – سنہ 1908 میں کیٹاروگس کاؤنٹی اور شہریوں کی کمیٹی نے اس کاؤنٹی کے صد سالہ جشن کے دوران اس یادگاری اور تاریخی عمارت کی تعمیر لٹل ویلی میں شروع کی تھی۔ یہ عمارت 1914 میں "یادگار تبرکات اور ہمارے فوجیوں اور ملاحوں کی یادگار کے طور پر کھولی گئی جو اس کاؤنٹی سے خانہ جنگی میں شامل ہوئے تھے۔" The Historical Society نے 1920 کی دہائی تک اس عمارت کا نظم و نسق چلایا اور پھر اس عمارت میں لٹل ویلی لائبریری (Little Valley Library) قائم کر دی گئی۔ 1953 میں، اسے عوام کے لیے کاؤنٹی میوزیم (County Museum) کے طور پر کھول دیا گیا۔ اب سرخ اینٹوں سے بنی ہوئی اس عمارت میں Citizens Advocating Memorial Preservation نامی تظیم قائم ہے۔

فرسٹ پریسبیٹیرین چرچ (First Presbyterian Church)، چوٹوقوا کاؤنٹی - جیمز ٹاؤن میں معروف معمار Ralph Adams Cram (رالف ایڈمز کرام) کا ڈیزائن کردہ پریسبیٹیرین چرچ ہے اس ماسٹر آرکیٹیکٹ کے ان تین گرجا گھروں میں سے ایک ہے جو نئے بازنطینی-رومانسک طرز پر بنائے گئے تھے۔ 1926 میں تعمیر کردہ یہ چرچ

روایتی تعمیراتی تکنیکوں اور دستکاری مہارت کی ایک شاندار مثال ہے۔ تین آئلز والی اینٹوں اور پتھروں سے بنی اس عمارت میں گھنٹی کا پانچ منزلہ ٹاور، چھت کی پولی کروم کردہ چوبیں، اور رنگین شیشوں والی کھڑکیاں ہیں جو Harry Wright Goodhue (ہیری رائٹ گڈہو)، Gabriel Loire (گیبریل لوئر) اور Otto Heinigke اور Thorton Smith (اوٹو ہینیگکے اور تھورٹن سمتھ) نامی فرم کے اسٹوڈیوز میں تیار کی گئی تھیں۔ اس عمارت کو چونے کے پتھر کی تفصیلات کے ذریعے انتہائی خوبصورتی سے سجایا گیا ہے جن میں کلاسیکی حاشیے، کنگرے، چھجّے، مرغولے، اور کالم کیپٹلز شامل ہیں۔ دیواروں کی سطح پر آرائشی دھاریاں اور بل کھاتے نمونے بنانے کے لیے اینٹوں اور چونے کے پتھر کو ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ چونے کے پتھر کے بلاکس ایک غیر متناسب طرز سے رکھے گئے ہیں اور عیسائی علامات کے بیس-ریلیف گلیوں کے رخ والی بلندیوں کی تزئین کر رہے ہیں۔

<u>**وسطی نیو یارک**</u>

سیراکیوز بوائز کلب (Syracuse Boys Club)، اونونڈاگا کاؤنٹی – نوجوانوں کی ترقی اور اسکول کے بعد والے پروگراموں کے عروج کے بارے میں ترقی پسند دور کے نظریات سے ابھرنے والے بوائز کلب آف امریکہ (Boys Club of America) نے ملک کے نوجوانوں کے لیے صحت کی خدمات، تکنیکی مہارتیں، اور محفوظ تفریحی جگہ قائم کی۔ سیراکیوز میں کمیونٹی پر مبنی تعلیم اور نگہداشت کی ضرورت مشرقی یورپ سے ہجرت کرکے آنے والوں کی لہروں سے مزید بڑھ گئی تھی۔ اسکول کے بعد والے پروگرام اکثر گھر سے باہر زبان اور ثقافتی اقدار سیکھنے کے لیے جگہ فراہم کرکے نئی آبادیوں کو "امریکی بنانے" کا اضافی کام انجام دیتے ہیں۔ سیراکیوز بوائز کلب 1900 کی دہائی کے اوائل سے کالجیٹ گوتھک (Collegiate Gothic) طرز تعمیر کی ایک بہترین مثال ہے۔ مقامی آرکیٹیکٹ Melvin King (میلون کنگ) کا ڈیزائن کردہ اور 1922 اور 1923 کے درمیان تعمیر کردہ اس کلب کا طرز تعمیر کلب کے تعلیم اور سماجی بہتری والے مشن کے لیے انکی لگن کا منہ بولتا ثبوت ہے اور اسکے داخلے دروازے پر اینٹ، پتھر اور ٹیرا کوٹا کی شاندار تزئین کاری اور استعمال کمیونٹی میں اس عمارت کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

Utica Mutual Insurance Company کے دفتر کی عمارت، اونونڈاگا کاؤنٹی – سیراکیوز میں King & King، سرکردہ مقامی ماہرین تعمیرات، اور ریاست نیو یارک کی سب سے پرانی آرکیٹیکچرل فرم کی ڈیزائن کردہ یوٹیکا میوچل انشورنس کمپنی بلڈنگ 1950 کی دہائی میں بین الاقوامی طرز کی دفتری عمارت کی ایک غیر معمولی اور ابھی تک قائم ایک شاندار مثال ہے۔ 1956 میں Utica Mutual Insurance Company کی توسیعی کوششوں کے ایک جزو کے طور پر تعمیر کردہ اس عمارت کو کمپنی کے اس جدت پسند ہیڈ کوارٹر کے انداز میں بنایا گیا تھا جو صرف دو سال قبل ہی یوٹیکا کے باہر تعمیر کیا گیا تھا۔ King & King – جو خود بھی اس عمارت کے کرایہ دار تھے – انہوں نے بین الاقوامی انداز تعمیر میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا اور یہ اس سٹائل میں انکی اولین منصوبوں میں سے ایک تھا جس سے وسط صدی کے زمانے میں ان کی تعمیراتی مہارت ابھر کر سامنے آئی تھی۔ 420 .E Genesee Street پر واقع یہ عمارت اس طرز تعمیر میں فرم کے ابتدائی کام کی ایک عمدہ مثال ہونے کے ساتھ ساتھ کارپوریٹ عالمی انداز تعمیر میں اس فرم کی مہارت کی ایک منہ بولتی مثال کے طور پر کھڑی ہے۔ اس فرم نے سیراکیوز میں اس طرز تعمیر پر میں کئی نمایاں عمارتیں تعمیر کیں اور وہ خاص طور سے اپنی ڈرامائی پردے والی دیواروں اور بہت متاثر کن ساختی کام کے لیے مشہور تھے۔

<u>**فنگر لیکس**</u>

Colgate-Rochester Crozer Divinity School، مونرو کاؤنٹی - راچسٹر شہر میں پہاڑی کی چوٹی پر واقع اس کیمپس کے مرکز میں کالجیٹ گوتھک عمارتوں کی ایک اسمبلی ہے جس میں اسپائرز، اوریل کھڑکیاں، سیسہ پلائے جھروکے اور کندہ کاری سے بنائے ہوئے آرائشی نقش و نگار سبھی نمایاں نظر آتے ہیں۔ قومی سطح پرمشہور و معروف معمار James Gamble Rogers (جیمز گیمبل راجرز) جو ییل یونیورسٹی (Yale University) کے اصل رہائشی کالجوں کا ڈیزائن بنانے کے لیے مشہور ہیں - انہوں نے کیمپس کے اصل اجزا کا خیالی خاکہ 1932 میں تیار کیا تھا اور اسکی پیسٹورل سیٹنگ مقامی لینڈ سکیپ آرکیٹیکٹ Alling DeForest (آلنگ ڈی فوریسٹ) نے ڈیزائن کی تھی۔ ایک اور مقامی آرکیٹیکٹ Charles Carpenter (چارلس کارپینٹر) نے 1936 میں ٹیوڈر ریوائیول (Tudor Revival) کی دو ڈارمیٹریز شامل کیں؛ وسط صدی میں اس کیمپس میں آخری اضافہ اس کی دو جدید ڈارمیٹریز تھیں۔ 1928 میں، کولگیٹ اور راچسٹر کے مدارس آپس میں ضم ہو گئے اور یہ کیمپس کئی دہائیوں تک الٰہیات، سماجی شمولیت، اور شہری حقوق کے بارے میں ہونے والے مقامی اور قومی مباحثوں کا مرکز بنا رہا۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد بڑھتے ہوئے سیکولرازم کے جواب میں، فیکلٹی اور انتظامیہ نے عیسائی ایکومینزم کے آغاز کے ساتھ ساتھ Professor William Hamilton (پروفیسر ولیم ہیملٹن) کے "خدا کی موت" کے الٰہیاتی نظریات جیسے متنازعہ نئے نظریات کی شروعات بھی کی۔ انہوں نے 1960 کی سماجی تحریکوں کے جواب میں 1962 میں خواتین کے بپٹسٹ مشنری ٹریننگ سینٹر (Baptist Missionary Training Center) کے ساتھ ضم ہو کر؛ 1969 میں بلیک چرچ اسٹڈیز (Black Church Studies) پروگرام بنا کر؛ اور 1970 میں Rev. Martin Luther King, Jr (ریورنڈ مارٹن لوتھر کنگ جونیئر) کی مادر علمی کروزر تھیولاجیکل سیمینری (Crozer Theological Seminary) کے ساتھ ضم ہو کر ان گروہوں کی آواز میں آواز ملائی جنہیں مرکزی مذہبی ادارے روایتی طور پر نظرانداز کرتے رہے تھے۔

__موہاک ویلی__

جیفرسن تاریخی ضلع (Jefferson Historic District)، شوہاری کاؤنٹی – جیفرسن ٹاؤن کے شمالی کیٹسکلز کے علاقے میں واقع اس تاریخی ضلع میں تاریخی سفری شاہراہوں اور راستوں کے اتصال پر ایک سو سے زیادہ وسائل موجود ہیں۔ یہ ضلع ایک ایسی کمیونٹی کی آماجگاہ ہے جس میں بنیادی طور پر نیو انگلینڈ سے آنے والے لوگ آباد ہیں جو ایک ایسے گاؤں کا منصوبہ لے کر وہاں آئے تھے جس میں ایک مرکزی سبزہ زار ہو اور اسکے ساتھ واقع ایک چوراہے کے ارد گرد تجارتی، شہری، اور مذہبی عمارتیں ہوں۔ مکھن اور پنیر وغیرہ کی تجارت جس میں خاص طور سے سنہ 1900 کے زمانے میں مکھن بنانے کے بڑے بڑے کارخانے شامل تھے، ان سے اس علاقے میں معاشی خوشحالی آئی۔ جیفرسن کے طرز تعمیر اور تعمیراتی ماحول کا انداز تقریباً سنہ 1805 سے 1936 تک وہاں ہونے والی ترقی کی عکاسی کرتا ہے، اور جامع جیفرسن سنٹرل اسکول (Jefferson Central School) بھی اسی سال تعمیر ہوا تھا۔

__جنوبی سلسلہ__

والٹر کولٹر ہومسٹیڈ فارم (Walter Coulter Homestead Farm)، ڈیلاویئر کاؤنٹی - بووینا کے قصبے میں واقع والٹر کولٹر ہومسٹیڈ فارم کئی نسلوں سے مسلسل ترقی کرتے ہوئے ایک خاندانی فارم کی نمائندگی کرتا ہے – جو Lowland Scots (لولینڈ اسکاٹس) کے بیٹے Water Coulter (واٹر کولٹر) سے شروع ہوئی جنہیں 1700 کی دہائی کے آخر میں سکاٹش بارڈرز میں واقع اپنی لیز شدہ زمین چھوڑنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ Coulter (کولٹر) خاندان کی چار نسلیں اس فارم کا نظم و نسق سنبھالتی رہیں، یہاں تک کہ یہ فارم سنہ 1948 میں اس خاندان سے باہر کسی اور کو فروخت کردیا گیا۔ یہ رہائشی عمارت لکڑی سے بنا ہوا ایک انتہائی مضبوط فریم ہاؤس ہے جو خصوصاً 1800 کی دہائی کے اوائل میں اس علاقے کا عمومی طرز تعمیر تھا۔ تین منزلہ گودام اور دیگر بیرونی عمارتیں 1900 کی دہائی کے اوائل میں اس فارم پر پیدا ہونے والی متعدد اجناس سے خاص طور پر ڈیری کی مصنوعات پر منتقل ہونے کی نمائندگی کرتی ہیں۔

ریاست نیو یارک کا دفتر برائے پارکس، تفریح اور تحفظ تاریخ (New York State Office of Parks, Recreation and Historic Preservation) 250 سے زائد پارکس، تاریخی مقامات، تفریحی پگڈنڈیوں، گالف کورسوں، کشتیوں کی گودیوں اور مزید بہت سی سہولیات کی نگرانی کرتا ہے، اور وہاں ہر سال 88 ملین سے زائد افراد کو خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ ان تفریحی علاقوں میں سے کسی بھی علاقے کے متعلق مزید معلومات کے لیے parks.ny.gov ملاحظہ کریں، مفت NY State Parks Explorer ایپ ڈاؤن لوڈ کریں، یا 518-474-0456 پر کال کریں۔ فیس بک، انسٹاگرام، X, لنکڈ ان، OPRHP بلاگ، یا OPRHP نیوز روم کے ذریعے ہمارے ساتھ منسلک ہو جائیں۔

###

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں